

سوال

ایک نصرانی پر جو قرآن مجید کے اللہ کی طرف سے ہونے میں شک کرتا ہے

جواب

بھٹہ۔

ہم اللہ تعالیٰ کے شہادہ خواہ ہیں کہ اس نے آپ کے لئے بھلائی کو محبوب بنایا ہے اور اس سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کے ایمان و ہدایت میں مزید اضافہ فرمائے اور آپ کے والدین کو اسلام قبول کرنے اور اس کے احکام کو ماننے کی نعمت سے نوازے (آمین) اس کے بعد جہاں تک قرآن مجید کے بارے میں کہا گیا ہے کہ کیسے ثابت ہوتا ہے کہ وہ اللہ کی کتاب ہے؟ یہ وہ شہ ہے جسے پہلے کافروں نے عناد و تکبر کی وجہ سے پیش کیا تھا جس کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا گیا تھا تو اللہ ذوالجلال نے ان کی اس بات کو بہت ساری دلیلوں سے روک دیا جو

تیلہ۔

اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

(کہہ دیجئے کہ اگر تمام انسان اور جن مل کر اس قرآن کی مثل لانا چاہیں تو ان سب سے اس کے مثل لانا ناممکن ہے گو وہ (آپس میں) ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں) الاسراء، 88

اللہ تعالیٰ دس سورتوں کا چیلنج کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

(کیا یہ کہنے کو اس قرآن کو کسی نے گھڑا ہے جو ابھی کہہ رہا ہے کہ تم ہی اسی کے مثل دس سورتیں گزری ہوئی لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے پناہ ہے ساتھ بلا بھی لو اگر تم سچے ہو) صود، 13

اللہ تعالیٰ ایک سورت کا چیلنج کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

(ہم نے جو کچھ اپنے بندے پر اتارا ہے اس میں اگر تمہیں شک ہو اور تم سچے ہو اس جیسی ایک سورت تو بناؤ تمہیں اختیار ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اپنے مددگاروں کو بھی بلاؤ) البقرہ، 23

تیلہ۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

(اگر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہ ہوتا تو اس میں بہت زیادہ اختلاف پائیے گا وہ ہر قسم کے نقص و غلطی اور تضاد سے پاک ہے بلکہ تمام کا تمام، توانائی، رحمت اور عدل ہے جس نے یہ گمان کیا کہ اس میں تضاد ہے تو یہ بیمار عقل اور غلط فہم کا نتیجہ ہے اگر وہ اہل علم کی طرف رجوع کرے تو وہ درست چیز یہ

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان :

(جن لوگوں نے اپنے پاس قرآن بھیج جانے کے باوجود کفر کیا (وہ بھی ہم سے پوشیدہ نہیں) یہ بڑی باوقفت کتاب ہے جس کے پاس باطل پھینک بھی نہیں سکتا نہ اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے سے یہ نازل کردہ حکمتوں والے (اللہ) کی طرف سے ہے) ہم السجہ، 4241

3- یقیناً اللہ تعالیٰ نے اس قرآن مجید کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے،

جیسا کہ فرماتے ہیں :

(بیشک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں) الحجر، 9

تاریخ شاہد ہے کہ اس کے ہر حرف کو ہزاروں سے ہزاروں آدمی نقل کرتے ہیں لیکن ایک حرف میں بھی اختلاف نہیں ہے، اگر کوئی شخص اس میں تحریف یا کئی پیشی کو محسوس کرتا ہے تو وہ اسی وقت رسوا ہوتا ہے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ بخلاف دوسرے

کتنے ہی ایسے شخص ہیں جنہوں نے قرآن مجید کی بات میں تحریف کر کے مسلمانوں کے ہاں رائج کرنے کی کوشش کی لیکن بہت جلد اس کا عیب واضح ہو گیا حتیٰ کہ مسلمان بچوں کے ہاتھوں اس کا کھوکھلا پن ظاہر ہو گیا۔

جو چیز قطعی طور پر ولایت کرتی ہے کہ یہ قرآن مجید صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے نہیں بلکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے ہے وہ وحی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتاری گئی ہے۔

تیلہ۔

5- ماضی اور مستقبل کے غیبی امور کی خبر دینا جو ایک بشر کے بس کی بات نہیں خواہ علم کے جس درجہ کو بھی پہنچ جائے خاص طور پر اس زمانہ میں جسے ٹیکنیکل اور نئے آلات کے لحاظ سے ابتدائی دور سمجھا جاتا ہے،

بہت ساری چیزوں کا انکشاف ایک طویل اور مشکل تجربہ کے بعد جدید آلات کے تعاون سے ہوا جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں قرآن میں خبر دے دی۔